سوال

(431) بے نماز کا جنازہ پڑھنا یا پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بے نماز کا جنازہ پڑھنا یا پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟ (عصمت اللہ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ بیمار کی بیمار پرسی کرنا۔ جنازوں کے پیچھے چلنا (ان میں شرکت کرنا۔) دعوت کا قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔'' 2

[براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا۔ آپ نے ہمیں حکم فرمایا: ''مریض کی مزاج پرسی کرنے کا۔ جنازوں کے پیچھے چلنے کا۔ چھینک کا جواب دینے کا۔ قسم اٹھانے والے کی قسم کو پورا کرنے کا۔ مظلوم کی مدد کرنے کا۔ دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے اور سلام کو پھیلانے کا۔'' اور ہمیں منع فرمایا: ''سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے۔ چاندی کے برتنوں میں (کھانے) پینے سے۔ سرخ ریشمی گدوں کے استعمال سے۔ اور قسی (ایسے کپڑے جو ریشم اور سوت ملا کر بنائے جائیں۔) کے کپڑے پہننے سے حریر استبرق اور دیباج کے استعمال سے۔''

(یہ تینوں ریشمی کپڑوں کی قسمیں ہیں۔) 3

ان احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ جنازہ مسلمان کا حق ہے، اور اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ: ''اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔'' [التوبۃ: ۱۱]

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ جو لوگ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، وہ اسلامی معاشرے کا ایک فرد بن جاتے ہیں اور نماز جنازہ بھی مسلمان کا حق ہے۔] ۸ ۱۰
۱۴۲۱ھ

2 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز، صحیح مسلم کتاب السلام باب من حق المسلم علی المسلم (رد السلام)

3 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز، صحیح مسلم کتاب اللباس باب تحریم استعمال إناء الذہب والفضة علی الرجال والنسآء

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 361

محدث فتویٰ